Trees are our Important Survival Tools: Prof. Ayub

Mohd. Shafi

Trees are our important survival tools. Only one tree can produce enough oxygen for many people. There are many environmental benefits of planting a tree. Planting trees is the need of hour and it has tremendous benefits for overall improvement of the environment. These are the views expressed by Prof. Ayub Khan, Vice-Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) while launching the plantation drive by the Directorate of Distance Education (DDE) on 18th March, 2020.

Prof. Ayubwhile emphasizing on planting treesaround our homes and officessaid that not only it helpsrestore quality of life but also contributes to the environment and help fight climate change and healthy for the existence and continuity of human beings.

Speaking on the occasion, Prof. V. Venkaiah, former Vice-Chancellor, Krishna University, AP and Advisor, DDE, MANUU said that trees not only have a calming effect but they also act as natural air conditioning and help to save water. The shade they provide makes water evaporation slowl from low vegetation. It is a fact that trees need only about 15 water gallons a week to survive, but they release about 200-450 gallons of water per day. Trees are causes of rainfall and allow water to enter the earth and seep into the soil. They also, prevent storm water from polluting oceans, he said. He advised all to plant at least one plant in a year and see the benefits of it.

Prof. Abul Kalam, Director, DDEspoke about the importance of plants, conservation of nature and environment. He said that it is a well known fact that trees purify air. They absorb pollutant gases such as nitrogen oxides, ozone, ammonia, sulphur dioxide, etc. Trees can help in fighting climate change. Focusing on renewable sources of energy, he said that trees can become a great renewable source of energy. They have been around since the beginning of human being and with smart efforts we can re-create eco-friendly environment. Large number of teaching faculty, officers and staff participated in the drive.

رہنمائے دکن

21 MAR 2020

درخت، آکسیجن اور صاف پانی کی فراہمی کا اہم ذریعہ

نظامت فاصلاتی تعلیم، اردو یونیورسٹی میں شجر کاری۔ پروفیسر ایوب خان، پروفیسر وینکیا کے خطاب

حیدرآباد۔ 20 مارچ (پریس نوٹ) درخت زندگی کیلئے ضروری ہے۔ صرف ایک درخت کئی لوگوں کے لیے درکار آکسیجن خارج کرتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی ماحولیات کے تحفظ کے لیے درختوں کی اپنی اہمیت ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایوب خان، وائس چانسلر انچارج، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے نظامت فاصلاتی تعلیم کے زیر اہتمام منعقدہ شجر کاری مہم کے موقع پر کیا۔ انہوں نے 18/مارچ کو منعقدہ اس مہم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ درختوں سے موسموں کی شدت میں بھی کمی آتی ہے جو انسانی زندگی کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اس موقع پر پروفیسر وی وینکیا، سابق وائس چانسلر کرشنا یونیورسٹی آندھرا پردیش و مشیر فاصلاتی تعلیم، مانو نے کہا کہ درخت نہ صرف ٹھنڈک پہنچاتے ہیں بلکہ قدرتی ایئر کنڈیشنر کا کام کرتے ہیں اور پانی کو محفوظ کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جہاں درخت محض ہفتہ واری طور پر 15 گیلن پانی چوستے ہیں وہیں وہ 200 تا 450 گیلن پانی کا اخراج بھی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بارش کے پانی کو مٹی میں جذب کرتے ہوئے مٹی کا کٹاؤ روکتے اور زمین کو زرخیز بناتے ہیں۔ پروفیسر ابوالکلام، ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم نے مانو کے اراکین اسٹاف سے گذارش کی کہ وہ قدرت و ماحولیات کے تحفظ کے لیے پودے لگائیں۔ انہوں نے کہا کہ درخت مضر گیسوں کو جذب کرتے ہوئے موسموں کی شدت کو معتدل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شجر کاری کے ذریعہ ہم ماحولیاتی تبدیلی سے لڑ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شدید بیمار لوگوں کو سلنڈر کے ذریعہ آکسیجن فراہم کی جاتی ہے تو ایسے میں ہم شجر کاری کے ذریعہ قدرتی طور پر ہی صاف آکسیجن حاصل کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر نظامت فاصلاتی تعلیم کے اساتذہ، عہدیدار اور ارکان اسٹاف موجود تھے۔

راشٹریہ سہارا

درخت، آکسیجن اور صاف پانی کی فراہمی کا اہم ذریعہ

نظامت فاصلاتی تعلیم، اردو یونیورسٹی میں شجر کاری۔ پروفیسر ایوب خان، پروفیسر وینکیا کے خطاب

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) درخت زندگی کے لیے ضروری ہے۔ صرف ایک درخت کئی لوگوں کے لیے درکار آکسیجن خارج کرتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی ماحولیات کے تحفظ کے لیے درختوں کی اپنی اہمیت ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایوب خان، وائس چانسلر انچارج، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے نظامت فاصلاتی تعلیم کے زیر اہتمام منعقدہ شجر کاری مہم کے موقع پر کیا۔ انہوں نے 18/مارچ کو منعقدہ اس مہم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ درختوں سے موسموں کی شدت میں بھی کمی آتی ہے جو انسانی زندگی کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اس موقع پر پروفیسر وی وینکیا، سابق وائس چانسلر کرشنا یونیورسٹی آندھرا پردیش و مشیر فاصلاتی تعلیم، مانو نے کہا کہ درخت نہ صرف ٹھنڈک پہنچاتے ہیں بلکہ قدرتی ایئر کنڈیشنر کا کام کرتے ہیں اور پانی کو محفوظ کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جہاں درخت محض ہفتہ واری طور پر 15 گیلن پانی چوستے ہیں وہیں وہ 200 تا 450 گیلن پانی کا اخراج بھی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بارش کے پانی کو مٹی میں جذب کرتے ہوئے مٹی کا کٹاؤ روکتے اور زمین کو زرخیز بناتے ہیں۔ پروفیسر ابوالکلام، ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم نے مانو کے اراکین اسٹاف سے گذارش کی کہ وہ قدرت و ماحولیات کے تحفظ کے لیے پودے لگائیں۔ انہوں نے کہا کہ درخت مضر گیسوں کو جذب کرتے ہوئے موسموں کی شدت کو معتدل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شجر کاری کے ذریعہ ہم ماحولیاتی تبدیلی سے لڑ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شدید بیمار لوگوں کو سلنڈر کے ذریعہ آکسیجن فراہم کی جاتی ہے تو ایسے میں ہم شجر کاری کے ذریعہ قدرتی طور پر ہی صاف آکسیجن حاصل کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر نظامت فاصلاتی تعلیم کے اساتذہ، عہدیدار اور ارکان اسٹاف موجود تھے۔

سیاست

درخت، آکسیجن اور صاف پانی کی فراہمی کا اہم ذریعہ

اردو یونیورسٹی میں شجر کاری، پروفیسر ایوب خان، پروفیسر وینکیا کے خطاب

حیدرآباد، 20/مارچ (پریس نوٹ) درخت زندگی کے لیے ضروری ہے۔ صرف ایک درخت کئی لوگوں کے لیے درکار آکسیجن خارج کرتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی ماحولیات کے تحفظ کے لیے درختوں کی اپنی اہمیت ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایوب خان، وائس چانسلر انچارج، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے نظامت فاصلاتی تعلیم کے زیر اہتمام منعقدہ شجر کاری مہم کے موقع پر کیا۔ انہوں نے 18/مارچ کو منعقدہ اس مہم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ درختوں سے موسموں کی شدت میں بھی کمی آتی ہے جو انسانی زندگی کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اس موقع پر پروفیسر وی وینکیا، سابق وائس چانسلر کرشنا یونیورسٹی آندھرا پردیش و مشیر فاصلاتی تعلیم، مانو نے کہا کہ درخت نہ صرف ٹھنڈک پہنچاتے ہیں بلکہ قدرتی ایئر کنڈیشنر کا کام کرتے ہیں اور پانی کو محفوظ کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جہاں درخت محض ہفتہ واری طور پر 15 گیلن پانی چوستے ہیں وہیں وہ 200 تا 450 گیلن پانی کا اخراج بھی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بارش کے پانی کو مٹی میں جذب کرتے ہوئے مٹی کا کٹاؤ روکتے اور زمین کو زرخیز بناتے ہیں۔ پروفیسر ابوالکلام، ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم نے مانو نے کہا کہ درخت مضر گیسوں کو جذب کرتے ہوئے موسموں کی شدت کو معتدل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شجر کاری کے ذریعہ ہم ماحولیاتی تبدیلی سے لڑ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شدید بیمار لوگوں کو سلنڈر کے ذریعہ آکسیجن فراہم کی جاتی ہے تو ایسے میں ہم شجر کاری کے ذریعہ قدرتی طور پر ہی صاف آکسیجن حاصل کر سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

منصف

12 1 MAR 2020

اُردو یونیورسٹی میں شجر کاری

حیدرآباد۔ 20 ؍مارچ (پریس نوٹ) درخت زندگی کے لیے ضروری ہے۔ صرف ایک درخت کئی لوگوں کے لیے درکار آکسیجن خارج کرتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی ماحولیات کے تحفظ کے لیے درختوں کی اپنی اہمیت ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایوب خان، وائس چانسلر انچارج، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے نظامت فاصلاتی تعلیم کے زیر اہتمام منعقدہ شجر کاری مہم کے موقع پر کیا۔ انہوں نے کہا کہ درختوں سے موسموں کی شدت میں بھی کمی آتی ہے جو انسانی زندگی کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اس موقع پر پروفیسر وی وینکیا، سابق وائس چانسلر کرشنا یونیورسٹی آندھرا پردیش و مشیر فاصلاتی تعلیم، مانو نے کہا کہ درخت نہ صرف ٹھنڈک پہنچاتے ہیں بلکہ قدرتی ایئر کنڈیشنر کا کام کرتے ہیں اور پانی کو محفوظ کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جہاں درخت محض ہفتہ واری طور پر 15 گیلن پانی چوستے ہیں وہیں وہ 200 تا

450 گیلن پانی کا اخراج بھی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بارش کے پانی کو مٹی میں جذب کرتے ہوئے مٹی کا کٹاؤ روکتے اور زمین کو زرخیز بناتے ہیں۔ پروفیسر ابوالکلام، ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم نے مانو کے اراکین اسٹاف سے گذارش کی کہ وہ قدرت و ماحولیات کے تحفظ کے لیے پودے لگائیں۔ انہوں نے کہا کہ درخت مضر گیسوں کو جذب کرتے ہوئے موسموں کی شدت کو معتدل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شجر کاری کے ذریعہ ہم ماحولیاتی تبدیلی سے لڑ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شدید بیمار لوگوں کو سلنڈر کے ذریعہ آکسیجن فراہم کی جاتی ہے تو ایسے میں ہم شجر کاری کے ذریعہ قدرتی طور پر ہی صاف آکسیجن حاصل کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر نظامت فاصلاتی تعلیم کے اساتذہ، عہدیدار اور ارکان اسٹاف موجود تھے۔

Sakshi

నాటిన ప్రతి మొక్కనూ పరిరక్షించాలి

'మనూ' ఇన్‌చార్జి వీసీ ప్రొఫెసర్ అయూబ్‌ఖాన్

రాయదుర్గం: పర్యావరణ పరిరక్షణలో భాగంగా నాటిన ప్రతి మొక్కనూ సంరక్షించి పచ్చదనాన్ని పెంపొందించి మానవ మనుగడకు దోహదపడాలని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం (మనూ) ఇన్‌చార్జి వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ అయూబ్‌ఖాన్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో డైరెక్టరేట్ ఆఫ్ డిస్టెన్స్ ఎడ్యుకేషన్ (డీడీఈ) ఆధ్వర్యంలో మొక్కలు నాటే కార్యక్రమాన్ని ఆయన ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా ప్రొఫెసర్ అయూబ్‌ఖాన్ మాట్లాడుతూ... పర్యావరణ పరిరక్షకు చెట్లు ఎంతో దోహదం చేస్తాయన్నారు. మన నివాసముండే ఇళ్లు, పనిచేసే, చదివే సంస్థ ప్రాంగణంలో విధిగా మొక్కలను నాటేందుకు కృషి చేయాలన్నారు. ఏపీ కృష్ణ యూనివర్సిటీ మాజీ వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ వి.వెంకయ్య మాట్లాడుతూ... ఏడాదిలో కనీసం ఒక

మనూలో మొక్క నాటి నీరు పోస్తున్న ఇన్‌చార్జి వీసీ ప్రొఫెసర్ అయూబ్‌ఖాన్

మొక్కనైనా నాటి, పరిరక్షించిన తర్వాత దాని ప్రయోజనాలు ఎలా ఉంటాయో పరిశీలించవచ్చన్నారు. కార్యక్రమంలో డీడీఈ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ అబుల్‌కలామ్, పలువురు ప్రొఫెసర్లు, డీడీఈ అధికారులు పాల్గొన్నారు.

Eenadu

మొక్కలు నాటిన మనూ ఉపకలపతి

గచ్చిబౌలి న్యూస్‌టుడే: పర్యావరణ పరిరక్షణలో ప్రతిఒక్కరు భాగస్వాములు కావాలని గచ్చిబౌలిలోని మనూ (మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ) ఉపకులపతి ప్రొఫెసర్ అయూబ్ ఖాన్ అన్నారు. శుక్రవారం క్యాంపస్‌లో ఆయన మొక్కలు నాటారు. కార్యక్రమంలో ప్రొఫెసర్ వి. వెంకయ్య, ప్రొఫెసర్ అబుల్‌కలాం తదితరులున్నారు.

Scanned with CamScanner

Telangana Today 12 3 MAR 2020

Bazm-e-Adab launched at Urdu varsity

CITY BUREAU, HYDERABAD

The Department of Urdu, Maulana Azad National Urdu University recently launched Bazm-e-Adab (Literary, Academic and Cultural Body of Students).

Addressing the inaugural session, Eminent writer and critic Prof Beg Ehsas said Bazm-e-Adab will not only nurture students' multi-faceted talents but will also improve their language and expression. They will get familiar with the usage of proper words and its pronunciation. Reading is essential for learning how to write. Students must study the well-known writers of the genre in which they want to write, he ad-

Manuu

vised. To become a successful writer or poet, in depth study and practice are the basic prerequisites, he added.

School of Languages, Linguistics and Indology head department and dean Prof. Mohammad Naseemuddin Farees delivered the welcome address.

Scanned with CamScanner

Telangana Today 23 MAR 2020

MANUU students bag Bihar govt jobs

HYDERABAD

Seven passed out students of Maulana Azad National Urdu University (MANUU), Polytechnic Hyderabad have been appointed in various posts by the government of Bihar.

Polytechnic principal Dr. Mohd Yousuf Khan said the students - Md. Jabir Hussain, Md. Aaquib Hussain, Md. Aftab Alam, Md. Zartab Alam, Aquib Alam, Md Rahmat Rangrej and Taufique Alam were selected for the post of Technical Assistant and Special Survey Amin in Panchayat Raj and Land & Revenue Departments respectively.

The selected six students were from 2015-18 batches and one was from 2014-17 batch. Their appointment orders were released in February 2020. MANUU in-charge Vice-Chancellor Prof. Ayub Khan and MANUU in-charge registrar Prof. S M Rahmatullah congratulated the students on their selection.

Scanned with CamScanner